معلوماتی پرچہ

COVID-19 (**کورونا وائرس ڈیزیز 2019**) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے

– mRNA ٹیکوں کے ساتھ – (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®)

تا بتاریخ 1 اپریل 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے:
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش:

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، (SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2، پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں خشک کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہیں۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وقفے تک رہتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، مگر اس کے ساتھ مرض کے شدید وقفے مثال کے طور پر نمونیہ کے ساتھ ہو سکتا ہے، جس کے نتیجہ میں موت ہو سکتی ہے۔ ج۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

COVID-19 کے خلاف متعدد ٹیکے منظور کئے گئے ہیں اور COVID-19 کے خلاف انفرادی حفاظت اوروبا کے جواب میں یہ مساوی طور پر موزوں ہیں۔ یہاں پر زیر بحث mRNA-COVID-19 ٹیکے (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®) جین پر مبنی ایسے ٹیکے ہیں جو نئی قسم کی اسی ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں۔ اضافی mRNA ٹیکوں کی جانچ چل رہی ہے، ویسے ابھی تک انہیں منظوری نہیں ملی ہے۔

mRNA (میسنجر RNA یا ریبونیوکلیئک ایسڈ) جسم کے ہر انفرادی پروٹین کے لیے "بلیوپرنٹ" ہے اور انسانی جینیاتی معلومات – DNA – سے اس کو ہرگز بھی الجھانا نہیں چاہیئے۔ وائرس کے واحد عنصر کے لیے "بلیوپرنٹ" (خود ساختہ اسپائک پروٹین) COVID-19 کے خلاف mRNA ٹیکوں میں شامل ہے۔ - COVID-19 Mrna ٹیکوں میں قابل افزائش وائرسز موجود نہیں ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ٹیکہ لگوانے والا شخص ٹیکے کے وائرسز دوسرے اشخاص تک منتقل نہیں کر سکتا ہے۔

ٹیکوں میں شامل mRNA ٹیکہ لگوانے کے بعد انسانی جینوم میں شامل نہیں ہوتا ہے، بلکہ

خلیہ میں داخل ہونے کے بعد پڑھا جاتا ہے (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں)۔ جہاں پر ایسے خلیے پھر خود اسپائک پروٹین بناتے ہیں اس طرح ٹیکہ لگوانے والے فرد کے جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے، جس کے نتیجے میں وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف اینٹی باڈیز اور مامونیتی خلیے تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک حفاظتی مامونیتی جوابی اقدام تیار کرتا ہے۔

چند دنوں کے بعد ٹیکے میں موجود mRNA تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس نکتے پر، وائرس پروٹین (اسپائیک پروٹین) مزید تیار نہیں ہوتی ہے۔

ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ دو بار لگنا ضروری ہے۔ مناسب ٹیکہ کاری حفاظت کے لئے، رابرٹ کوچ ادارہ (Robert Koch Institute-STIKO) کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے مامونیت پہلی اور دوسری ٹیکہ کاری کے بیچ 6 ہفتے کے وقفے کی سفارش کرتی ہے ۔ فی الحال، دوسری ٹیکہ کاری کے لیے، اسی مینوفیکچرر کا وہی ٹیکہ پہلی ٹیکہ کاری کی طرح ہی استعمال ہونا چاہیے۔ 60 سال سے کم عمر ان افراد پر استثنی لاگو ہوتا ہے جن کے لئے AstraZeneca کی ® Vaxzevria پہلی ٹیکہ کاری کے لئے استعمال ہوئی تھی۔ ایسے افراد کے لئے، STIKO فی الحال سفارش کرتی ہے کہ mRNA کے حامل ٹیکے (BioNTech./Pfizer کی Comirnaty® یا Moderna کی COVID-19 ٹیکہ®Moderna) سے پہلا ٹیکہ لگوانے کے 12ہفتوں کے بعد دوسرا ٹیکہ لگوانا چاہیئے۔

ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

دستیاب COVID-19 mRNA ٹیکے اثر انگیزی نیز ٹیکے کے امکانی ردعمل اور پیچیدگیوں کے معاملے میں قابل موازنہ ہیں۔

جانکاری کی موجودہ سطح کے مطابق، COVID-19 mRNA ٹیکے تقریباً 95%اثر انگیزی کی اعلی سطح فراہم کرتے ہیں۔ موجودہ مطالعاتی ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والے لوگوں کے لیے COVID-19 سے متاثر ہونے کا امکان ان لوگوں کی بہ نسبت تقریباً 95% کم ہے جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ COVID-19 مرض کی شدت (یعنی ، مثال کے طور پر ہسپتال میں داخل ہونا) سے بچاؤ میں اثر انگیزی تقریباً 85% تھی۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہے کہ اس ٹیکے کا تحفظ کتنی مدت تک رہتا ہے۔

یہاں تک کہ اگر آپ کو ٹیکہ لگایا گیا ہے، تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ AHA+A+L قواعد پر عمل پیرا رہیں اور اس طرح اپنے آپ اور اپنے آس پاس کے ماحول کی حفاظت کریں۔ اس کی وجوہات یہ ہیں کہ حفاظتی ٹیکے لگنے کے فوراً بعد ہی شروع نہیں ہوتا اور یہ بھی ان افراد میں یکساں طور پر موجود نہیں ہے جنہیں ٹیکے لگائے گئے تھے۔ مزید یہ کہ، کیا وہ ٹیکہ لگانے کے باوجود وائرس (SARS-CoV-2) کو پھیلا سکتے ہیں یا نہیں، فی الحال یقین کے ساتھ کہنا ممکن نہیں ہے۔

COVID-19 کے خلاف ٹیکے سے خاص طور پر کس کو فائدہ ہوتا ہے؟

COVID-19-mRNA ٹیکے 16 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد (Comirnaty®) یا 18 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد (COVID-19 ٹیکہ Moderna®) کے لیے منظور شدہ ہیں۔ جتنی دیر تک، ،شروعاتی طور پر ہر کسی کا علاج کرنے کے لیے ٹیکے کی کافی مقدار دستیاب نہیں ہے، وہ افراد جن کو یا تو COVID-19 کے سنگین یا مہلک دور کے مدنظر خصوصی طور پر زیادہ خطرہ لاحق ہے (جیسے عمر دراز افراد)، جو لوگ اپنے پیشے کے سبب SARS-CoV-2 سے متاثر ہونے کے خاص طور پر زیادہ خطرے میں مبتلا ہیں یا جن لوگوں کا اپنے پیشے کے سبب COVID-19 سے خاص طور پر خطرے کی زد میں آنے والے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے۔

کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے؟

بچوں اور 15 سال اور کم عمر کے جوانوں کو، جن کے لیے کوئی ٹیکہ فی الحال منظور شدہ نہیں ہے، ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہوں جس کے ساتھ (38.5°C اور اس سے زائد) بخار ہو انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجۂ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تئیں بیش حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے – اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجیاں ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی زا ردعمل (زود حسی) کا سامنا ہوا تھا انہیں دوسری ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیے۔

جن لوگوں میں مدافعتی نظام کمزور نہیں، جن میں نوول کرونا وائرس کا انفیکشن قابل اعتبار طور پر ثابت ہو چکا ہے، بحالی کے بعد یا تشخیص کے بعد، 6 ماہ کے اوائل میں ہی ان کو ٹیکے لگائے جا سکتے ہیں اور پھر اسے ایک ہی ٹیکہ لگنا چاہئے۔ فی الحال یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ ایسے افراد میں بعد کی تاریخ میں دوسرا ٹیکہ لگانا ضروری ہو گا۔ STIKO کی سفارش کے مطابق، ان افراد کو جن میں پہلا ٹیکہ لگنے کے بعد نوول کوروناوائرس کا انفیکشن معتبر طور پر ثابت ہوا تھا وہ انفیکشن کے بعد 6 ماہ کے اوائل میں دوسرا ٹیکہ لگوا سکتے ہیں۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اگر کسی کو ماضی میں انفیکشن ہوا تھا تو ٹیکہ کاری سے خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لہذا ٹیکہ کاری سے قبل اس کا فیصلہ کرنے کی کوئی طبی ضرورت نہیں ہے۔

حمل کے دوران COVID-19 mRNA ٹیکوں کے استعمال پر ابھی تک کافی تجربہ دستیاب نہیں ہے۔

STIKO فی الحال، COVID-19 ٹیکے کی قسم سے قطع نظر، حمل کے دوران عمومی ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کرتی ہے۔ انفرادی معاملات میں، پہلے سے موجود کیفیات والی جو حاملہ خواتین COVID-19 مرض کے شدید کورس کے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں انہیں خطرے کے فوائد کی تشخیص اور مکمل وضاحت کے بعد ٹیکہ کاری کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

STIKO اس امر کو انتہائی غیر امکانی خیال کرتی ہے کہ چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران ماں کی ٹیکہ کاری سے شیر خوار بچے کو کوئی خطرہ لاحق ہوگا۔

ٹیکہ لگوانے سے پہلے، براہ کرم ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ اگر آپ کو کوگولیشن کا مرض ہے یا آپ اینٹی کوگولینٹ دوائیں لے رہے ہیں۔ آپ کو آسان احتیاطی تدابیر کے ساتھ ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے۔ مدافعتی فقدان والے افراد ٹیکہ لگوا سکتے ہیں۔ تاہم، ایسے افراد میں ٹیکہ لگوانا اتنا موثر نہیں ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو ماضی میں ٹیکہ لگنے کے بعد کوئی الرجی ہوئی ہو یا الرجک ردعمل ہوا ہو تو ٹیکہ لگوانے سے پہلے یہ بھی ڈاکٹر کو بتائیں۔ ڈاکٹر آپ کو واضح کرے گا کہ آیا ٹیکہ نہ لگانے کی کوئی وجہ ہے۔

ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیئے؟

اگر پچھلے ٹیکے یا دیگر انجیکشن کے بعد آپ بیہوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجیوں کے تئیں رجحان رکھتے ہیں تو، براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد ایک توسیعی مدت تک مشاہدہ کر سکتے/سکتی ہیں۔

دوسرے ٹیکے موصول کرنے سے کم از کم 14 دنوں کا وقفہ برقرار رکھنا چاہیئے۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد آپ کو آرام کرنا ضروری نہیں ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟")، اینلجیسک/اینٹی پائریٹک دوا لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹشنر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

mRNA ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد، ٹیکہ کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے بطور مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔ یہ ردعمل زیادہ کثرت سے ٹیکہ کاری کے بعد 2 دنوں کے اندر پیش آتے ہیں اور شاذ و نادر طور پر 1 تا 2 دن سے زیادہ مدت تک رہتے ہیں۔

Comirnaty®: منظور شدہ مطالعات میں ٹیکے کے تئیں سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل تھے انجیکشن کے مقام پر درد (80% سے زیادہ)، تھکان (60% سے زیادہ)، سر درد (50% سے زیادہ)، عضلات میں درد اور کپکپی (30% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد (20% سے زیادہ)، نیز بخار اور انجیکشن کے مقام پر سوجن (10% سے زیادہ)۔ متلی اور انجیکشن کے مقام کے گرد سرخی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) پیش آئی تھیں۔ لمفی گانٹھوں کی سوجن، بے خوابی، بازو یا ٹانگ میں درد، تکلیف، اور انجیکشن کے مقام کے گرد خارش کبھی کبھار (0.1اور 1% کے بیچ) پیش آئے۔

COVID-19 ٹیکہ Moderna®: منظور شدہ مطالعات میں ٹیکے کے تئیں سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل انجیکشن کے مقام پر درد (90% سے زیادہ)، تھکاوٹ 70%، سر درد اور عضلہ میں درد (60% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور کپکپی (40% سے زیادہ)، متلی اور الٹی (20% سے زیادہ)، بغلوں میں لمفی گانٹھوں کی سوجن یا درد کی حساسیت، بخار، انجیکشن کے مقام پر سوجن اور سرخی، سرخ پن (بالترتیب 10% سے زیادہ) تھے۔ ایک عمومی سرخباد، نیز انجیکشن کے مقام پر سرخباد اور چھپاکی کی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) رپورٹ کی گئی تھی۔ کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے بیچ) انجیکشن کے مقام پر خارش پیدا ہوئی تھی۔

عمر دراز افراد میں، بیشتر ردعمل نوعمر افراد میں ہونے والے ردعمل کی بہ نسبت کچھ حد تک کم کثرت سے مشاہدے میں آئے ہیں۔ ٹیکہ کاری سے ہونے والے ردعمل کو زیادہ تر معمولی یا معتدل بتایا گیا ہے اور دوسری ٹیکہ کاری کے بعد کچھ حد تک زیادہ کثرت سے پیش آتے ہیں۔

کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

ٹیکے سے متعلقہ پیچیدگیاں ٹیکے کے ردعمل کی نارمل حد سے تجاوز کرنے والے ٹیکے کے عواقب ہوتی ہیں، جو نمایاں حد تک ٹیکہ لگوانے والے فرد کی صحت کو متاثر کرتی ہیں۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے 4 معاملات (0.1% سے 0.01% کے بیچ) Comirnaty® لگانے کے بعد مشاہدے میں آئے تھے، جو تمام معاملات میں چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گئے تھے۔ اس طرح کے چہرے کے فالج کا اتفاقی طور پر ٹیکہ کاری سے ربط ہو سکتا ہے۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے 3 معاملات COVID-19 ٹیکہ Moderna® لگانے کے بعد مشاہدے میں آئے تھے؛ 1 معاملہ ٹیکہ نہیں لگوائے ہوئے لوگوں کے کنٹرول گروپ میں پیش آیا تھا۔ تمام معاملات میں، چہرے کا فالج چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گیا تھا۔ یہ تعین کرنے کے لیے مزید مطالعے کیے جا رہے ہیں کہ آیا چہرے کے فالج اور ٹیکے کے بیچ کوئی اتفاقی ربط ہے۔ کافی شاذ و نادر معاملات میں بیش حساسیت والے ردعمل (چہرے کی سوجن کے 2 معاملے) مشاہدے میں آئے تھے۔

ٹیکہ متعارف ہونے کے بعد سے کافی شاذ و نادر معاملات میں زود حسی والے ردعمل (فوری الرجک ردعمل) کی رپورٹ کی گئی ہے۔ یہ ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد پیش آئے تھے اور ان کے لیے طبی معالجہ کی ضرورت پڑی تھی۔

جرمنی میں اب تک، کئی ملین mRNA-COVID-19 ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ اس سے قبل mRNA ٹیکے لگانے کے بعد Paul Ehlirch Institute میں رپورٹ کئے گئے سابقہ شدید منفی ردعمل بنیادی طور پر عارضی مقامی اور عمومی ردعمل تھے، جن کی اطلاع منظوری سے قبل کئے جانے والے کلینیکل آزمائشوں میں بھی دی گئی تھی۔

تمام ٹیکوں کی طرح، کافی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ یا دیگر قبل ازیں نامعلوم پیچیدگیوں تک اور ان کے سمیت کسی فوری الرجی زا ردعمل کو زمرہ کے لحاظ سے خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ بالا جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹشنر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں، براہ کرم فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: https://nebenwirkungen.bund.de

اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

تشریحات:

____

پریکٹشنر کے دستخط

____

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے یا جس شخص کو ٹیکہ لگنا ہے وہ منظوری دینے کا مجاز نہیں ہے: قانونی نمائندے کے دستخط (متولی، قانونی نگہداشت کنندہ یا سرپرست)

پال ارلیک انسٹی ٹیوٹ (PEI) نئے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے مدنظر ٹیکے کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا اہتمام کر رہا ہے۔ سروے رضا کارانہ ہے۔

Google Play App Store

App Store Apple

آپ COVID-19 کے بارے میں اور COVID-19 کے ٹیکے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کر سکتے ہیں

www.corona-schutzimpfung.de

www.infektionsschutz.de
www.rki.de/covid-19-impfen

www.pei.de/coronavirus

شمارہ 1 ورژن 004 (تا بتاریخ 1اپریل 2021)

یہ معلوماتی پرچہ رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

in Kooperation mit

ROBERT KOCH INSTITUT

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر طبی سرگزشت – mRNA ٹیکے کے ساتھ (BioNTech/Pfizer کا ®Comirnaty اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ ®Moderna)

1. **کیا آپ[1] کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟**

0 ہاں 0 نہیں

2. **کیا آپ کو پہلے ہی COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے؟**

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب اور کون سا ٹیکہ لگا؟ تاریخ: ٹیکہ:

(براہ کرم اپنی ٹیکہ لگانے کی طے شدہ ملاقات میں اپنا ٹیکوں کا کارڈ یا ٹیکہ لگنے کا کوئی اور ثبوت لے کر آئیں۔)

3. **ایسی صورت میں کہ آپ[1]کو کیا COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ[1] میں اس کے بعد کوئی الرجی زا ردعمل پیدا ہوا تھا؟**

0 ہاں 0 نہیں

4. **کیا ماضی میں آپ کو نوول کورونا وائرس (SARS-CoV-2) سے ہونے والے انفیکشن کو قابل اعتبار طریقے سے ثابت کیا گیا تھا؟ (SARS-CoV-2 کے انفیکشن کے بعد، صحتیابی یا تشخیص کے بعد ابتدائی 6 ماہ میں حفاظتی ٹیکہ لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔)**

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب؟

5. **کیا آپ[1] دیرینہ امراض یا مامونی قلت میں (جیسے کیموتھراپی، مامونی امتناعی تھراپی یا دیگر دواؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟**

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سے؟

6. **کیا آپ[1] انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں؟**

0 ہاں 0 نہیں

7. **کیا آپ[1] کو کوئی معلوم الرجی ہے؟**

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی؟

8. **کیا آپ[1] کو پچھلی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کبھی کسی الرجی زا علامت، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر عمومی ردعمل کا سامنا ہوا؟**

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی ؟

9. **بچہ جننے کی عمر والی خواتین کے لیے: کیا آپ فی الحال حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں[1]؟**

0 ہاں 0 نہیں

10. **کیا آپ[1] کو پچھلے 14 دنوں کے اندر ٹیکہ لگایا گیا ہے؟** ___________________________

0 ہاں 0 نہیں

[1] اس کا جواب امکانی طور پر قانونی نمائندے کے ذریعہ دیا جائے گا

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر منظوری کا اقرار نامہ – mRNA ٹیکہ کے ساتھ - – (BioNTech/Pfizer) کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (سرنام، پہلا نام):

تاریخ پیدائش:

پتہ:

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، ٹیکہ کاری کی منظوری یا ٹیکہ کاری سے انکار کا عمل قانونی نمائندہ کے ذریعے کیا جائے گا۔ ایسی صورت میں، براہ کرم قانونی نمائندے کا نام اور رابطے کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

سرنام، پہلا نام:

ٹیلیفون نمبر: ای میل:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے پریکٹشنر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- o میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
- o میں mRNA ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- o میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔
- o میں واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا ہوں۔

تشریحات:

جگہ، تاریخ:

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے
یا جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر
منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:
قانونی نمائندہ (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کے دستخط

پریکٹشنر کے دستخط

اس طبی سرگزشت اور منظوری فارم کو رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

ناشر: Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg
بہ اشتراک Robert Koch Institute, Berlin
شمارہ 001 ورژن 004 (تا بتاریخ 1 اپریل 2021)